وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

رسالہ نمبر ۱

دریں حین فرخندہ آئین کتاب لاجواب المسمیٰ بہ مشہور جلالیہ

اسمی

ثمرات الجنات فی

کشف نسب السادات

المعروف

رسالہ جلالیہ

مؤلفہ مخدوم سید کرم حسین ابن محمد احسن اولاد حضرت مخدوم شیر شاہ سید جلال الدین نقوی البخاری اچوی

فی بیان سادات ساکن محمود آباد گجرات اولاد سید برہان الدین قطب العالم بخاری کی سید لطف حسین وغیرہ

مطبع ریاض ہند پریس امرتسر

رسالہ ثمرات الجنات فی کشف نسب السادات اصلی و وضعی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ و ذریاتہ اجمعین
اما بعد پوشیدہ نہ رہے کہ یہ احقر خاکپای سادات مطہر سید مخدوم کرم حسین
حسنی الحسینی نقوی البخاری ناظرین کے قیمتی وقت کا حارج ہو کر متکلف
خدمت اقدس ہوتا ہے کہ اس نیازمند نے قبل ازیں جو رسالہ نمبر (۱) موسوم
بہ رسالہ ثمرات الجنات فی کشف نسب السادات کہ جس میں کمال جانفشانی
کے ساتھ اصلی و وضعی خاندان سادات بخاری کے اظہار کے واسطے
بدون مدد کسی فرد بشر کے اپنی گرہ سے زرکثیر کا اصراف اور صعوبات
شدید کو برداشت کر کے ہدیہ ناظرین کیا تھا جس کے اشاعت کی منشا صرف یہ تھی
کہ کوئی صاحب اہل سادات بخاری ان گندم نما اور جو فروشان کے دام تزویر
میں گرفتار ہو کر نہ پھنسا جاوے اور ان سے رشتہ دختری نہ کر بیٹھے۔ ورنہ ہمکو کسی سے
کی عناد کوئی نہیں بلکہ اگر کسی صاحب صحیح النسب کا نام رسالہ ہذا میں سہواً درج
نہ ہو تو وہی صاحب سلک شجرہ نسب اپنی کی مع ثبوت کامل پیش کریں تو وہ بھی ا

شہر مین جس شتاخ کا ہوگا اوسکی ساتھ لگایا جاویگا — چونکہ اوسمین اکثر غلطیین سادات صحیح النسب وغیرہ صحیح النسب کے بیان کرنے مین رہ گئی تھین اسلیے مکرر اب یہہ رسالہ پہلے رسالہ کی صحت کیواسطے طبع کر کے شائع کیا جاتا ہے تاکہ عوام پر بخوبی روشن ہوجاوے کہ کون صاحب صحیح النسب سادات بخاری سے ہین اور کہان سکونت پذیر ہین اور کون صاحب ہین کہ جنہون نے چند روزہ زندگی کیواسطے حیات ابدی کو بٹہ لگایا اور اس دنیا ناپائدار کی عزت کو فخر دارین سمجھکر اپنا وضعی خاندان سید بخاری بنالیا — اور عاقبت اپنی حوالہ شیطان علیہ اللعنت کے کردی — پس یہہ رسالہ بھی مثل رسالہ سابقہ دو باب پر تقسیم کیا جاتا ہے

باب اول کہ جسمین ذکر سادات صحیح النسب بخاریکا ہے اور جنکا سلسلہ خاندان دفتر اوچ شریف سے ملتا ہے +

باب دوم کہ جسمین ذکر سادات غیر صحیح النسب بخاری و وضعی بخاری کا جوازرو تدبیر و حیلہ کے ملا ہوا ہے بیان ہے +

باب اول شروع ہوا جسمین ذکر سادات بخاری صحیح النسب اولاد حضرت مخدوم شہرشاہ سید جلال الدین حسنی الحسینی نقوی البخاری کا ہے +

اول ذکر اولاد حضرت مخدوم شیرشاہ سید جلال الدین بخاری کی اوچ متبرک مین ہے کہ جو مقام مرجع سادات بخاری کا ہے — اور کچھہ اولاد حضرت کی موضع کوٹلہ متصل اوچ شریف مین مخدوم غلام علیشاہ وغیرہ ہین — اور کچھہ اولاد موضع چک نورنگ متصل اوچ شریف مین مخدوم جعفر شاہ وغیرہ ہین — اور کچھہ اولاد احمدپور ریاست بہاولپور مخدوم غلام علیشاہ ملازم نواب صاحب ہین — ان سب کا قطب مخدوم حامد کبیر نبیرہ حضرت مخدوم جہانیان سے ہے — اور موضع پہلی متصل اوچ شریف مین مخدوم سید عزیز شاہ اور مخدوم شیخ محمود وغیرہ ... قتال ... ہے — اور

موضع جلالپور پیروالا ضلع ملتان میں مخدوم سید دیوان غوث محمد صاحب وغیرہ ہیں
اور کچھ شہر سلطان ضلع مظفرگڑھ میں ہے قطب انکا سید جلال الدین نبیرہ حضرت
مخدوم جہانیان سے ہے — اور کچھ اولاد حضرت کی قصبہ شاہ پور نبیرہ [illegible]
اور موضع چک [illegible] رنگ ثانی جہانیان ضلع جھنگ میں مخدوم سید کرم حسین اور مخدوم سید
گل جہانیان اور سید مخدوم حسن جہانیان اور سید مخدوم امیر حیدر وغیرہ ہیں قطب
انکا نور رنگ جہانیان نبیرہ مخدوم جہانیان سے ہے +
اور قصبہ رجوعہ ضلع جھنگ میں سید سردار بہادر شاہ اور سید سردار حیدر شاہ اور
اور سید سردار محمد شاہ وغیرہ ہیں — اور ٹھٹہ محمد شاہ والہ میں سید چراغ علی و سید
صالح شاہ وغیرہ ہیں — اور موضع ٹالی نکینی میں سید مبارک شاہ و سید زنگ شاہ
وغیرہ ہیں — اور موضع جانی شاہ والہ میں سید بہادر شاہ وغیرہ ہیں — اور
موضع سانگرہ میں سید خوشی محمد وغیرہ ہیں — اور موضع کوٹ احمد یار سید غلام شاہ
وشاہ عبد اللہ وغیرہ ہیں — اور موضع جھلار پیر والی یہ سب مواضعات ضلع جھنگ
میں واقع ہیں — اور موضع دانا والی ضلع منٹگمری میں محب شاہ وغیرہ ہیں — اور [illegible]
میں سید معصوم علی کورٹ انسپکٹر پولیس سے ہے۔ قطب ان سب کا حضرت شاہ دولت
قتال ہے — اور قصبہ چنیوٹ ٹھٹیان میں صالح شاہ و کرم شاہ وغیرہ ہیں — اور موضع
کوٹ خدا یار میں مراد شاہ و سید جلال وغیرہ ہیں +
اور موضع کھبشو والہ میں امیر شاہ و نور شاہ وغیرہ ہیں — اور موضع ہڈ میں حسن شاہ و [illegible]
وغیرہ ہیں — اور موضع مورانوالہ میں امام شاہ و سید جلال وغیرہ ہیں — اور موضع کھوہ
بوہگے شاہ والہ میں امیر شاہ و عمر شاہ وغیرہ ہیں — اور موضع ٹھٹی بالا راجہ میں سید
مبارک شاہ و فتح دریا و صالح شاہ وغیرہ ہیں — اور موضع لکھی شاہ والہ اور موضع
شاہ شیخن میں اور نیز موضع کوٹ عیسی شاہ اور موضع ٹھٹہ شاہ جمال میں شاہ عبد اللہ

وغیرہ ہین ۔ اور کوٹ خیر شاہ و احمد آباد مین برخست علی شاہ وغیرہ ہین ۔ اور موضع
دولو والہ مین ہے ۔ یہ سب مواضعات ضلع جھنگ مین ہین ۔ اور نیز موضع منگل سیر والا مین
سردار شاہ و عمر شاہ وغیرہ ہین ۔ اور موضع سندیلیانوالی اور شاہ پور موضع خو بین
مین قطب شاہ و خضر حیات و سید جیند وڈا و سید مہر شاہ وغیرہ ہین اور یہ سب ضلع ملتان
و دیگر مواضعات مین ہین ۔ اور موضع سوکی و موضع سابلے والہ ضلع منٹگمری مین ہین
و نیز موضع دو دسے جو گے مین نبی شاہ و مراد شاہ و حسن شاہ وغیرہ ضلع لاہور
مین ہین ۔ قطب ان مسطورہ بالا کا پیر اسمعیل بالا راجہ ہے ۔ اور اوچہ بلوٹ
ضلع ڈیرہ اسمعیل خان مین سید عبد اللہ شاہ و مخدوم عبد الستار شاہ وغیرہ ہین ۔ اور
قصبہ کالے باغ ضلع میونوالی مین عبد اللہ شاہ و میر حسین شاہ وغیرہ ہین ۔ اور موضع ڈھیر
تحصیل پیانوالی ضلع مذکور مین محمد زمان شیر زمان پیران شاہ و سید علی و گل محمد شاہ
و حیدر شاہ ہین ۔ اور موضع شاہ جیونا ضلع جھنگ مین چراغ شاہ و سید جیند وڈا
وغیرہ ہین ۔ اور موضع منگو ہرام اور سودھرہ اور بڑدہ بیان اور موضع فقیرانوالی ضلع
سیالکوٹ مین ہین قطب ان سب کا محمد غوث ہی ۔ اور موضع اجمل مین غلام حسین شاہ
وغیرہ ہین ۔ اور موضع جہانیان مین مظفر شاہ وغیرہ اولاد مخدوم جہانیان یہ سب
ضلع شاہ پور مین ہین ۔ اور اولاد سید علی سرمست اوچہ مین بہت ہے ۔ اور بخارا
مین سید جعفر پیر کلان سید جلال کے اولاد بہت ہے ۔ اور نیز اولاد شاہ راجن
قتال موضع ڈھلیان ضلع راولپنڈی مین مہر شاہ و خیر شاہ و سید کرم حسین و میر جیند
چراغ وغیرہ ہین ۔ اور موضع موجوکے ضلع گجرات مین سید حسن شاہ وغیرہ ہین
اور کچھہ اولاد پشاور بمبئی کے علاقہ مین شاہ عتیق اللہ ہے ۔
ذکر اولاد پیر کمال نبیرہ مخدوم جہانیان ۔ موضع بہڑ ہتہ بھوہتہ ۔ موضع رتووال
موضع ڈالووالی ۔ موضع نہرہ چیدہ ۔ موضع ڈنگہ گوجر ۔ موضع گوگانوالی ۔ موضع کوٹ نبی شاہ

موضع ساہوالہ موضع ادگل سشیر شاہ موضع بیک فتو۔ موضع جنڈی چوہڑہ
وغیرہ اضلاع سیالکوٹ و گجرات و گورداسپورہ مین بہت کثرت سی ہی۔ کچھہ اولاد
مخدوم جہانیان قصبہ چونیان ضلع لاہور مین بسیار ہے۔ کچھہ اولاد موضع لہریان
ڈسریان ضلع جالندھر مین ہے۔ کچھہ اولاد موضع بہاری پور۔ موضع ڈھودیانوالہ
پرگنہ کہور تھلہ مین ہے۔ کچھہ اولاد لاہور۔ ڈہوگی وال وقصبہ وٹالہ ضلع گورداسپورہ
و محمد علیشاہ و زین العابدین و مولوی باقر علی وغیرہ موجود ہین۔ کچھہ اولاد آنحضرت
قصبہ راہون و موضع لساڑا و موضع قوم ضلع جالندھر و حسن جہانیان وغیرہ مین بہت
ہے۔ کچھہ اولاد آنحضرت قصبہ مالیر کوٹلہ حاجی میر البر وغیرہ ہین۔ کچھہ اولاد قصبہ سمانا
ریاست پٹیالہ خلیفہ محمد حسن وزیر اعظم ریاست مذکور وغیرہ ہین۔ کچھہ اولاد آنحضرت
شہر اوجین و شہر قنوج و قصبہ بنگور ضلع گورگانوان۔ کچھہ اولاد سکارپور خورجہ
اور شہر لکہنو مین بہت ہے۔ کچھہ اولاد قصبہ سرواڑا ضلع حصار مین ہے۔ ونیز
اولاد محمد غوث شہر دہلی و جالندھر مین ہی قطب انکا حاجی حرمین شاہ عبد الوہاب
جنکی مزار شہر دہلی مین ہے +

ذکر اولاد سید برہان الدین قطب العالم احمد آباد گجراتی

جنکی مزار شریف موضع بٹوہ مین ہے

اولاد آنحضرت اول موضع بٹوہ مین میان راجو و میان زاہد و میان شاہ صاحب وغیرہ
بہت ہین۔ ونیز اولاد شہر احمداباد مین سید محمد موسی رضا صاحب سید حسین
شاہ عالم۔ و سید غلام حسین و سید لطافت حسین و سید کاظم علی و سید محمد علی
و سید فضل علی وغیرہ موجود ہین۔ و سید مولا بخش بن ہاشم میان و سید راجو
میان بن علی میان و سید باوا میان بن ولن میان و سید اعظم میان بن جلال میان
در قصبہ بٹوہ تعلقہ بہاونگر ملک احمداباد گجرات +

سید بھوگومیان بن سالم میان موضع مورنگی پرگنہ مہوہ تعلقہ بہاؤنگر گجرات +
سید عطاء اللہ میان بن غلام علی و سید عالم میان بن دادا میان در موضع موہبا
پرگنہ مہوہ تعلقہ بہاؤنگر علاقہ احمداباد گجرات +
سید عالم میان بن زاہد میان ـ سید مصطفی بن رحمان میان ـ سید مولابخش
ولد ولن میان و سید مولابخش ثانی در قصبہ اوتہ تعلقہ جوتہ گڈہ ـ سید سراج میان
بن میان غلام حسین ـ سید سرفراز علی بن راجو میان بخاری ـ سید عالم
میان بن دادا میان ـ سید فتح علی و سید میاں صاحب بن پیر میان ـ سید
اکبر علی ولد ان میان و سید علی حسین بن مبارک میان در قصبہ کوڑی نار
ملک کاٹھیاوار علاقہ جوتہ گڈہ ـ سید سالم میان بن راجو میان و سید محمود
میان در قصبہ رانپور علاقہ جوتہ گڈہ ـ سید امیر و سید رضا میان بن گھیٹہ
میان قصبہ دہندوقہ ضلع احمد آباد گجرات ـ سید سردار میان دہبوبی و بکھیسی
شیر و سید فضل علی قاضی قصبہ رانپور ضلع احمداباد گجرات ـ سید فخر الدین ـ سید
ریاض الدین ـ سید محمود در کھمبات بعدالت قدیم احمداد گجرات ـ سید راجو میان
سجادہ نشین حضرت قطبیہ دام اجلالہ ـ سید شاہ صاحب میان ـ سید احمد علی خان
سید نظر علی ـ سید غلام حسین بن بندہ علی ـ سید زاہد میان ـ سید برہان میان
علی در موضع ٹہوہ تعلقہ گرڈوسی ضلع احمداباد گجرات ـ سید غلام حسین بن اسد
تعلیمی سید محمد علی بن حسن علی در احمداباد گجرات در پول قاضی حسین ڈہنگوا +

ذکر اولاد سید شاہ راجن قتال

سید راجو میان بن دادا میان در موضع مانڈل پرگنہ مہوہ تعلقہ بہاؤنگر ضلع احمداباد
سید غلام حیدر بن بادا میان ـ سید دادا میان بن حبیب میان ـ سید علان
بن داؤد میان ـ سید حسین میان بن غلام علی در موضع رانڈیہ ملک کاٹھیاوار

سید محمود میان بن مصاحب میان و سید دولت میان بن مصاحب میان ۔ و
سید علی میان بن سالم میان در موضع بہیپا ملک کاٹھیا وار تعلقہ بہاؤ نگر
یہ سب سادات ملک گجرات و ہند و پنجاب اولاد حضرت مخدوم شیر شاہ سید جلال
الدین حسنی الحسینی نقوی البخاری سے صحیح النسب و والاحسب ہین جنکو کل برادری
و معلومات دفاتر نقوی البخاری نے صحیح پایا اور جس سلک کے ہین اوسی
اوسی سلک مین پایہ بپایہ درج ہوئے اسمین اب شک و شبہ نہین بلکہ لاریب
فیہ ہے اور اونکے موضع سکونت و ضلع بغرض اندراج کئے گئے تاکہ اہل برادری کو
معلوم ہووی کہ یہ اولاد سید شیر شاہ جلال الدین بخاری کی صحیح النسب ہین
اور باقی وضعی ہین اور اونکا ذکر بھی تفصیل دار باب دوم مین تحریر کیا جاویگا ٭

باب دوم ذکر اون سادات کا جو غیر صحیح النسب

اور محض وضعی اور بناوٹی سید بخاری بنے ہوئے ہین اور اولاد حضرت مخدوم شیر شاہ
سید جلال نقوی البخاری سے ہرگز نہین ہین اور جو کوئی ساٹھ برس سے اور
کوئی چالیس سال سے اور کوئی اسی سال سے سید کہلاتے ہین ۔ اور جسکے
جاننے والے اکثر مسن آدمی موجود ہین بقید مواضعات درج ہین نمبر ۱
عبد اللہ شاہ اور احمد علیشاہ ساکنان موضع بہروکی ضلع گوجرانوالہ
وضعی سید ہین ۔ کوئی سید گرد نواح کا انکو سید نہین کہتا بلکہ قوم گوجر سے ظاہر کرتے ہین
اور موضع کوٹلی اسیر علی متصل سیالکوٹ مین نور حسن نمبردار بھی بخاری سید ہین یہ ذات
کا فقیر ہے مسمی فضل شاہ ولد چراغ شاہ ساکن موضع دسہ و لسرا ضلع سیالکوٹ قوم
کا فقیر ہے سید نہین اسکی تصدیق سید فضل شاہ ولد گلاب ساکن منگو ہیراجم ضلع سیالکوٹ
کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ ہمارا فقیر ہے ہرگز سید نہین ۔ اور موضع سیدووالی مین مسمی
کرم شاہ قوم کا بھٹ ہے ۔ اور موضع گندیوالے اور موضع سارا کی ضلع مذکور مین

مسمی شہابل شاہ اور امام شاہ اور نذر حسین انکی اصلی قوم کیرشیف ہے جو کہ
مضطرب ہوتے ہین۔ کچھ عرصہ بعد اونہون نے بودے کہلانا شروع کیا۔
پہر بعد اوسکے قریباً ساٹہہ برس کی رفتہ رفتہ سید بن گئے اور اپنی آپ کو
پیر فتح پوتر ظاہر کیا۔ حالانکہ سید فتح کو ہی ہر اور پیر کیا ان کا نہین ہے کہ جسکی طرف یہ لوگ اپنے
آپ منسوب کرتے ہین یہہ سی محض وضعی سید ہین +
نمبر (۲) مسمی عالم شاہ سکنہ لاہور جو سالہ فقیر جمال الدین صاحب کا ہے۔ ہرگز
بخاری سید نہین ہے قوم کا جوگی ہے۔ اسنے جوگے سے سید کہلانا شروع کیا
نمبر (۳) موضع میال ریاست کپورتھلہ مین مراد علی اور موضع انیکل گڑہ ضلع
امرتسر ان مواضعات کے سید محض وضعی بلکہ رذیل قوم سے کے جہور ہین۔ ہمنے
انکی شجرہ نسب موضع بہروال مین رو برو ہی جمعہ علی خان راجپوت و شیر محمد
خان راجپوت مہیان اہل بیت کے طلب کرکے بخوبی معائنہ کی شجرہ نسب بالکل بناوٹی
اور غلط جہوٹے ہین +
نمبر (۴) موضع ہرڑ و قصبہ امین آباد و موضع کہوکہرکی و موضع لوہیان والہ و موضع
ککل والہ۔ و موضع کہیوالی۔ و موضع ککہڑ۔ و موضع اکہڑوال۔ و موضع سنڈوکے
موضع لوکہر۔ و قصبہ وزیرآباد۔ و مسمی غلام علی و علیشاہ این ہمہ مواضعات ضلع
گوجرانوالہ غیر صحیح النسب اقوام رذیل بناوٹی سید بخاری بنے ہوئے ہین۔
نمبر (۵) فضل شاہ سکنہ نظام آباد نومسلم قوم کا ہے۔ موضع ہرلانوالی مین مہتاب شاہ
وغیرہ بالکل وضعی بخاری ہین۔ بہادر شاہ و قادر شاہ وغیرہ سادات وضعی کہیوالی
کا ایک فقیر مسمی حاجی شاہ لاہور مین متصل ہیرا منڈی کے رہتا ہے جو ذات کا مراثی
ہے اوسکے پاس ایک شجرہ نسب ان سادات کا ہماری ملاحظہ سی گذرا جو بالکل جہوٹا
اور بناوٹی شجرہ بنا ہوا ہے +

نمبر (۶) موضع سیر کہوراتہ - گڑہی - گہریرہ - حیاء میر شاہ والہ - شماری - جلالپور جٹان - یہ سب مواضعات ضلع گجرات مین واقع ہین - سید بخاری نہین وہ بالکل وضعی ہین - مواضعات سیر کہوراتہ و گہریرہ و شماری دکہوہ میر شاہ والہ - حیات شاہ وغیرہ وغیرہ اپنے کو کیر شاہ نہ سادات بیان کرتے ہین - کیر شاہ کو بھی لقب سادات کا ایا نہین ہے مطرب قوم کی ہین - موضع سیر کہوراتہ و گہریرہ والی بہی از روئے دریافت حال قبیلہ و شجرہ الانساب کے اولاد حضرت محمد غوث ثابت نہین ہوتے - باقی کل مواضعات کا حال بہی بشرح بالا ہے - اگر اس سے زیادہ ثبوت سیادت کی رکہتے ہین تو پیش کرین *

نمبر ۷ موضع بدوملہی - و موضع گہرنل - و گوجرہ و منیر الوالی - و قصبہ سمبریال کے جو سید بخاری بنے ہوئے ہین سب وضعی و اقوام رذیل ہین بخاری نہین ہین اور موضع گوندکے و ہیرووال و قصبہ پسرور ان سب مواضعات مذکورین جو ضلع سیالکوٹ کے سید بخاری کہلاتے ہین وضعی ہین *

نمبر (۸) امجیٹھہ - منڈا - کہجور - بہنڈیان - سودے دہوئے - اٹاری - گہریکہ - ننڈپور - گوجرپور - دراہ - کردڑی - یہہ سب مواضعات ضلع امرتسر مین واقعہ ہین - ان مواضعات کی سادات کا حال بھی بخوبی دریافت کر لیا ہے یہہ سب وضعی بناوٹی بخاری ہین - موضع بہنڈیان ضلع امرتسر بہی اپنے آپ کو سید بخاری بیان کرتے ہین - وہ بہی بالکل وضعی ہین - قصبہ ویرووال ضلع ہذا مین شیخ مہر علی ولد حسن علی شیخ ہین سید نہین ہین اوسکا حقیقی بہنوئی قاضی عظیم الدین انصاری ساکن ہٹی ہے - مسمی نور احمد و خیر دین ولد مولوی احمد یار ساکن امرتسر کٹرہ مہان سنگھ جو آپکو اولاد حضرت مخدوم جہانیان سے ظاہر کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ ہم شاہ سلیمان سے ہارن کی اولاد سے ہین - شاہ سلیمان ابن ہارن حضرت کے پسر شاہ

سید جلال بخاری کا ملنگ تھا سید خد شاہ - اور سید نور احمد وغیرہ شجرہ و نسب گذشتہ میں
تھے کے شیخ لکھے ہوئے ہیں - چنانچہ احمد یار نے بیاضات خود اپنے آپ کو سید
نہیں کہلایا - انکی برادری موضع چک الوردی اور موضع سابے والا ضلع
منٹگمری میں موجود ہے جو پیشہ فقیری کرتے ہیں اور قوم کے قصاب ہیں - لعنت اللہ
علی خارج النسل وداخل النسب - قلندر شاہ سکنہ حال امرتسر کا دعوے ہے
کہ میں خاندان سادات اوچہ سے ہوں - یہ شخص ہرگز سادات بخاری اوچہ سے
نہیں ہے - بلکہ ذات کا جھیور ہے - میں تصدیق کر چکا ہوں کہ کوئی شخص سادات اوچہ
بخاری شہر خاص امرتسر میں نہیں ہے سب نقلی ہیں باقی مواضعات متذکرہ
کا حال بھی اشرح صدر ہے - اگر کوئی ثبوت قوی رکھتے ہوں تو پیش کریں +

نمبر (۹) موضع سیتان - پیرہ - نہلانہ - فرید پور - جوہڑ پور - کبیر پور - گلووال
- قصبہ سلطان پور - موضع منن یہ سب مواضعات علاقہ کپورتھلہ میں واقعہ ہیں
ان مواضعات کے سید کل وضعی ہیں بخاری نہیں -

نمبر ۱۰ قصبہ فتح گڈہ چوڑیاں ضلع گورداسپورہ میں جو سادات بخاری کہلاتے
ہیں سب وضعی ہیں بخاری نہیں +

نمبر (۱۱) موضع ساندی متصل پیرا دگنبد اسنکہ - موضع ہری ہر - موضع بوسے
موضع تارو منگر - موضع گنبت پور - موضع مانگا - موضع بجروال - و موضع نیاز بیگ
موضع نواں کوٹ موضع دھولن وال - موضع قلعہ ستار شاہ - قصبہ شاہدرہ
موضع سگیاں ساندے - موضع کھوڈیر - موضع موڑنگ میں ملک شاہ بھودی
یہ کل مواضعات ضلع لاہور میں واقعہ ہیں ان مواضعات کے سید کل وضعی ہیں +

نمبر ۱۲ ضلع گجرات میں ممدو شاہ و موسیٰ دار و غیرہ جو اپنے آپ کو سید جلال پوتر کے
کہلاتے ہیں فی الحقیقت قوم کے کشمیری وضعی سید ہیں - دیگر مواضعات میں

مثلاً ٹانگہ ٹولے میں نیل شاہ و قاسم علی وغیرہ ــ دولت نگر میں بزرگوار جیون شاہ و جگر شاہ لعل شاہ ــ ہیال میں بھولی شاہ ــ جوکوٹ میں حسن شاہ ــ موضع موج پور میں مہتاب شاہ وغیرہ ــ موضع نشنیدی میں حامد شاہ ــ جھوکر میں مہر شاہ ــ اور موضع شاہ سرست کوٹلی گوبیاں و بسوال ــ چک دینا و گنجاہ میں سب وضعی سید ہیں ــ موضع ہیر دگا مسمی احمد علی ذات کی گوجر ہیں اور موضع کوٹ درگاہی والہ مسمی رمضان شاہ ولد حاکم شاہ وغیرہ ذات کے کمہار ہیں یہ مواضعات ضلع گوجرانوالہ میں ہیں ــ

نمبر (۱۲) موضع منڈیر بلند ضلع سیالکوٹ میں مسمی شرف علی و حیدر شاہ قوم قاضی سکنہ ونالہ کے ہیں سید بنے ہیں +

نمبر ۱۳ مسمی رحمت علی سکنہ قصبہ فتح آباد سید بنے ہیں وضعی ہی فقط

نمبر (۱۴) مسمی سلطان شاہ سکنہ بیٹی جو اپنے آپکو سید بخاری ظاہر کرتا ہے یہ بھی مصنوعی ہے جو خاندان صدر الدین نوشاہی کا ہے وہ بھی وضعی ہے ــ اور سوا اسکے اور بھی کوئی سید بخاری قصبہ بیٹی میں نہیں فقط

نمبر (۱۵) قصبہ ویرووال ماویان میں مسمی مہر علی ولد حسن علی خاندان شیخ دائم جو حال امرتسر میں ہیں یہ قوم کے شیخ ہیں اور ہمیشہ بزرگ انکی شیخ کہلاتے آئے مگر یہ معلوم نہیں کہ شیخ بھی اہنہیں قسم کے ہوتے ہیں یہ کون شیخ ہیں سید نہیں +

نمبر ۱۶ قصبہ ستراہ ضلع سیالکوٹ میں بھی چند اشخاص سید بخاری کہلاتے ہیں مگر انکا حال کچھ بخوبی معلوم نہیں اسلئے کچھ لکھا نہیں جا سکتا +

نمبر ۱۷ قصبہ سلطان پور ریاست کپورتھلہ میں مسمی دارا شاہ و خاندان میاں عبد الغفور حکیم و سید علی بن محمد شاہ لنگا وغیرہ یہ بھی سید نہیں شیخ کہلاتے رہے ہیں اب سید بنے ہیں مگر لعنت اللہ علی خارج النسب و داخل النسب چنانچہ اور صاحب بھی فرماتے ہیں کہ لعنت اللہ علی الکاذبین +

نمبر (۱۸) سید اکبر علی ولد احمد شاہ بہی مشتبہ سید ہیں قندوسی کا ہی سید معصوم علی سید ہین
اور امرتسر مین رہتے ہین ۔ اور تا زمانہ حال نعیبے کی ہاتہا مشہور امرتسر مین صحیح
النسب سید بخاری نہین جنکو برادری منظور کریے ۔

نمبر (۱۹) قصبہ وٹالہ ضلع گورداسپورہ مین کوئی صحیح النسب سید بخاری نہین

نمبر (۲۰) فقیر شہاب الدین فقیر زین العابدین خاندان فقیر عزیز الدین لاہوری یہہ
بہی سید نہین چنانچہ فقیر صاحب اپنی وقت مین بڑی بہاری مصاحب دربار مہاراجہ
رنجیت سنگہ صاحب بہادر کی گذرے ہین لیکن اونہون نے کبہی دعوی سادات کا کیا تہا ہمیشہ
فقیر کہلاتے رہی بعد اونکے صاحبان موجودہ نے دعوی سادات کیا اور یہہ رتبہ سادات
کا نیا حاصل کیا۔ حالانکہ اکثر لوگ برادری اونکی کے جو فی زمانہ موجود ہین سید نہین
کہلاتے انصاری کہلاتے ہین ۔ فقیر صاحب مرحوم اپنی وقت مین اگر سید بنجاتے
تو کچہہ تعجب بہی نہین تہا مگر وہی صاحب خداخوف تہی اپنی قوم لکہی رہی کہ داخل ہوتے
اہل بیت مین بہر الکبیرہ سمجہتی تہی کیونکہ بنی امیہ اور عباسیون نے جو جو ظلم سادات
پر کئی سب خلق پر ہویدا ہے ۔ مگر اونہون نے بہی یہہ ظلم نہین کیا کہ اپنی نسل ظالم کو مجبور کر
اہل بیت مین مل جاوین ۔ یہہ بات ہم صرف متعلقین فقیر صاحب کو ہی نہین کہتے
بلکہ اور لوگ بہی جو غیر قوم ہو کر داخل اہل بیت مین کرتے ہین وہ بہی ایسا ہی ظلم اہل بیت
پر کر رہے ہین اللہ تعالی ہدایت کریے ہر ایک صاحب اپنی اپنی جگہ پر کہڑی رہین
ورنہ روز حساب درپیش ہے اوس احکم الحاکمین کے سامہنے سب قلعی کہل جاویگی ۔
جہان ذرہ ذرہ پر حساب ہوگا ۔ اور اس ہوا نے ناپایندار دنیا پر غرہ ہوتا جاتا ہی کہ گمرہی پیدا
ہوتی ہی اوسیجانہ فرماتا ہی ۔ ولا تتبع الہوی فیضلک عن سبیل اللہ ومن یضل عن
سبیل اللہ لہم عذاب شدید بما نسوا یوم الحساب ۔ اور اسیطرح میان غیاث الدین
وسیالکوٹ کے ساکن فی زمان احمد سکنائی احمدآباد گجرات بہی خاندان سید برہان الدین

قطب العالم بخاری ابن محمود بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیان جہان گشت جنگی درگاہ موضع
بٹوہ ضلع احمدآباد گجرات میں ہے عرصہ ایک سو سال یا کم زیادہ سے داخل کر دیا ہے جس کے
اسباب سے ہم تو لاعلم تھے لیکن ماہ محرم الحرام ۱۳۲۱ سنہ ہجری میں اتفاقاً جہت
ملاقات جناب فیضیاب کمالات اکتساب اعلی مراتب والا حسب عظیم النسب سید میاں
محمد موسی رضا صاحب مسند نشین دام اللہ برکاتہ و حسناتہ احمدآباد گجرات میں گئے
تو وہاں ذکر و منعی سادات کا جنہوں نے دیدہ و دانستہ غیر قوم ہو کر اہل بیت میں
دخل کیا ہوا ہے یا اب دخل کرتے جاتے ہیں درمیان آیا تو وہاں چند احباب نے فرمایا
کہ جن کے نام نامی اخبارات اوراق پر درج ہیں کہ یہاں بھی ایک خاندان غیر قوم نے
خاندان عالیشان سید برہان الدین قطب العالم بخاری میں دخل کیا ہوا ہے
اور کرتے جاتے ہیں۔ چنانچہ پہلے انہوں نے اس خاندان قطب العالم کو اپنی
دختروں کے ناطہ دینے شروع کئے اور پھر بعد چند سے اس خاندان قطب العالم
کی دختروں کے ناطے لینے بھی لگے اور جنہوں نے بموجب فرمودہ اپنی عورات کے
ناطہ انکو دیئے وہ انکے ہمراہی بن گئے یہ بجا نا کہ ہمارا خاندان ناپاک ہوتا ہے کتنا عورات
کا مقدم سمجھا۔ افسوس فقیر صاحبان کا یہ حال جسکا قصہ دراز لکھنا کچھ ضرور نہیں اور پہلے
ہم مفصل لکھ چکے ہیں۔ اور میاں غیاث الدین و ساتی وغیرہ کا حال جیسے ہمکو اون
صاحبان سے واضح ہوا مفصل تحریر کریں گے۔ اور میاں فضل علی و کاظم علی و احمد علی
سکنائے بٹوہ و میاں سردار خاندان شریف سکنائے موضع دہندوکہ وغیرہ
صاحبان دہندوکہ کے جو خاندان میاں ساتی کی بابت دستخط و محضرنامہ بنا
رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی دختروں اور ہمشیروں کے ناطہ خاندان
مصنوعی میاں غیاث الدین و ساتی وغیرہ میں دیئے ہوئے ہیں۔ اگرچہ یہ صاحب ابھی
اس حال سے بیخبر نہیں کہ یہ خاندان مصنوعی ہے مگر باعث اسکے کہ بیشتر یا بجائت

بیخبری یا استغنا ہی یاد ہہ کہ وہی غلطی دیکھی ہین سبب مجبوری اونکی پیروی کرتے
ہین ۔ مگر بڑا افسوس یہ ہے کہ ہمنے تو جسطرح ناطے دیکھی تہی دیکھی ہے ۔ الماضی لا یذکر
کو دل مین نہ کہتے اور اب دیدہ و دانستہ زہر نگلتے ہین ۔ مین جانتا ہون کہ میان
فضل علی صاحب دانا ہین اور جانتے ہین کہ یکانے کہو رنگا کچہ دعوی نہین رہتا
اور ریشہ دوانی ہوتی ہے کچہ پیش نہین جا سکتا کجروی کو پانی دی رہے ہین
ایسے صاحبو ایسا نہین چاہئی تہا جو ایک کام غلطی سے خراب ہو جاوی اوس کذب
کو فروغ دینا نہین چاہئی کیونکہ جب آدمی سے کسی صورت عمدا یا خطا ہو جاوے
تو اوس خطا پر اصرار نکرنا چاہئی اور نہ اوس خطا کو ثواب بنالینے کے درپی ہونا چاہئے
کیونکہ ہر گناہ و خطا پر استغفار واجب ہے ۔ وزہ اپنی ریش مبارک کے طرف
تو خیال کرتے جسکو کسی شخص سے ایسا ہی فعل ناشایستہ سرزد ہوا تہا تو نصیح
ت کرتے فرمایا ۔ (کہ عجب ہے ایسے عقل پر عمر شریعت سبیل و شش
تا زم سرین ریش و فش) جب آپ جیسی شریف خاندانی ہو کر اسقدر نالائقی کی کرین
تو افسوس کا ہے ۔ چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی ۔ بڑی جہل کی بجہلی ہو کر
ایک مشتبہ یا مظنون مسئلہ مین عود کرے بڑی قباحت ہے ۔ داڑہی وہ ہوتی
ہے جو خدا اور رسول کے سامہنے معزز ہونے کو وبال جان ہوت ایسے جرم سے توبہ کرو
تائب کو خدا ہی عفو فرماتا ہے ۔ قبول شد آدم چو استغفار کرد ۔ راندہ شد
شیطان چو استکبار کرد ۔ اور توبہ کے معنے رجوع کرنا ہے یعنے خطا سے باز رہنا کہ
آئندہ مصنوعی صاحبان کے ناطے نا بنے ۔ اور ناطے لینے کو لینا غیر قوم کا ناطہ چندان
کبیرہ نہین ۔ مگر جو ناطہ دیتے ہین وہ کسی نا کسی حیلہ سے خواہ اپنی دختر کے ذریعہ خواہ زر
کے طمع سے لیتے ہی ہین ۔ اور توبہ بہی اسطور ہونی چاہئے کہ اپنی برادری اصلیہ
بوسعید برہان الدین قطب العالم کی اولاد مین جمع کر کے کہنا چاہئی در حقیقت

زبان حالی وغیرہ ہم کو نہیں معلوم تہی ہے چونکہ ہم لوگ ہماری رشتہ دینی لیکر ہیں
اسلئے ہم بہی بہول گئے معاف کیجیے آئندہ ایسا نکرینگے جو بیتا جو ہو گیا سو گیا
اور نیز میاں محمد موسی رضا صاحب کی ہی قدم بوسی کرو اور خطا معاف کراو کیونکہ
وہی صاحب مسند نشین ہیں اور تم لوگوں سی اولو العزم ہیں اور رضا ہی حق ہیں اور
حق پر چلنے والی ہیں اور دوسری مسند نشینی ہی بمنزلہ سلطنت ہوتی ہی بادشاہ وقت
و مسند نشین اور راجہ گدی نشین ظل الاہ ہوتے ہیں اور جو حکمران سجادہ نشین
ہوتا ہی اقبالمند و صاحب وجلال ہوتا ہی و این ہمہ از طرف خدا ہوتا ہی ورنہ ہر کسی خواہد
کرسن بر حیات ہجوم ولیکن جو حکم اللہ جاہی وہ ہی ہوتا ہی دوسرا نہیں ہو سکتا
اگر اقبالمند ہونا اپنی اختیار رہتا تو کوئی کسیکا خدمتگار و تابعدار نہ ہوتا ہر ایک پیر و سردار
بن جاتا۔ پہر جب اب لوگ سب جانتے ہیں کہ میاں موسی رضا صاحب ہم سی الاعظم
ہیں اور حق بر دہ اور راستی شعار ہیں پہر کسو واسطے اونکی اطاعت سی انحراف کرتے
ہیں۔ میاں محمد موسی رضا صاحب اور اونکی توابعین اور صاحبین مورد رحمت الہی کے ہیں
یعنی جسنی تابعداری میاں موصوف کی کرنی اوسنے تابعداری سید محمد شاہ عالم کی
کی اور اونہوں نے ہی تابعداری سید برہان الدین قطب العالم کی کی اور اونہوں نے
ہی تابعداری پیر شاہ سید جلال بخاری کی کی اور اونہوں نے ہی تابعداری
دوازدہ امام علیہم السلام کی کی اور اونہوں نے ہی تابعداری و اطاعت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کی اور وہ ہی لوگ مقبول بارگاہ الاہ ہوئی کیونکہ یہ مسند نشینی
اور سجادہ نشینی کا ہی ایک سلسلہ ہوتا ہی جسنی ایک جگہ سی یہ سلسلہ توڑا تو وہ
گروہ یزید بن معاویہ اور عمر سعد و ابن زیاد و مروان وغیرہ ہو روان لعن و طعن کا ہوا
نعوذ باللہ منہم فی الدنیا والاخرۃ کیونکہ وہ خسران الدنیا والاخرۃ ہیں اور میاں صاحب
صاحب مسند سید محمد شاہ عالم بخاری کی کرہیں نہ کسی سی عداوت رکہتے ہیں اور نہ کچہہ طمع جاہ و نکا

تابعدا

تابعدار ہونگا وہ کنف حمایت ایزدی مین رہیگا اور امیدوار شفاعت خیر البشر کا انحراف
کرینوالا محروم الشفاعت اور نادم یوم بزار و بروئی رسول خدا اور روبروئی جد بزرگوار
شیر شاہ سید جلال بخاری - اور جو لوگ بابت میان سائی کے اونکے غیر صحیح النسب
ہونے پر بزمرہ میان محمد موسے رضا صاحب دستخط کردی ہین بیشک اونہونے کام مردانہ
کیا کہ اپنی جد بزرگوار کے اوپر خس و خاشاک آنے پر غیرت کہا ہی - اور محضر نامہ جو بابت
تنقیح تا طہ حضرات بخاریکا غیر صحیح النسبان کو روبروئی میان محمد موسی رضا اور کل
برادری کے مرتب ہوچکا ہے اوسکی رعایت واجبی ہے کہ اپنی عہد و پیمان پر پختہ
رہین کسواسطے کہ اللہ تعالی عزوجل بہی فرماتا ہی - والذینہم لاماناتہم وعہدہم راعون
یعنے جو مومن ایماندار ہو دینت امانت اور عہد پر رعایت رکہین - اور اپنی کہی سے
نہ پہرین - اور غیر صحیح النسبان کی سنت آرزو و چاپلوسی سے دہوکہ نہ کہاوین -
کیونکہ اپنی جد بزرگوار کو چہوڑ کر زندگانی چند روزہ پر نازان نہووین - دیکہو کہ حضرت
امام حسین علیہ السلام کو یزید ملعون یہہ ہی چاہتا تہا کہ میری خلافت کو تصدیق کرین
اور مجہکو خلیفہ سمجہ کر بیعت کرین - چونکہ اونکو یہہ گناہ کبیرہ نظر آتا تہا ایک تو اوسکا
رسول مقبول کے ساتہہ سوائے امت ہونے کے اور کچہہ تعلق نہ تہا - دوسری وہ
بنی ہاشم نہ تہا بنی امیہ تہا اور ہمیشہ آدمی مالک اپنے باپ کی ملکیت کا ہوتا ہی اوسکو کسی
صورت ملکیت خلافت نہین پہونچ سکتی تہی باپ بہی اوسکا باغی تہا اور یہہ بہی
ظالم اور مرتکب جرائم کبیرہ یعنے خمر خوری و بے نمازی اوسکا پیشہ تہا کہتے ہین کہ پہلے
دین مین سنتے اور جلدی سے ادا کرنا فرائض کا اور بے خشوع و خضوع گذارنا نماز کا
اور وقت نا وقت پہچاننا اولاد بنی امیہ سے شروع ہوا - اسواسطے حضرت امام نے
بنی جانکا صرفہ کیا اپنی عہد پر پختہ رہی اب یہہ قصہ دراز ہی اور مشہور ہی بیان اسکا ضرور
نہین ہر کوئی جانتا ہی - اب جو اولاد حضرت اسوقت موجود ہے انکو بہی اپنی جد کے

طریق پر چلنا چاہیے کہ اپنے عہدون پر پختہ رہین - اونکو تعلق اور چاپلوسی سے اپنے عہد
نہ توڑین اوفو بعہدی اوف بعہدکم اللہ کا حکم ہے اسکے پابند رہنا چاہیے - ورنہ
بصورت دیگر اونکی نسبت حسب نسب مین فرق آجاویگا - پابندی بجہہ تصور کیجاویگی
- اور میان فضل علی و کاظم علی کی خدمت شریف مین عرض ہے کہ میان محمد موسیٰ
رضا صاحب کی رضا کو چھوڑ کر اور اپنی جد سے موہنہ موڑ کر اور علی حسب پھوڑ کر ادنی نسب
کی طرف رجوع کرنا یہہ کونسی دانائی ہے - میان فضل علی صاحب اپنی داڑہی کی طرف
خیال کرین کہ یہہ داڑہی کیا کہتی ہے اور ہم کام کیا کرتے ہین - دیدہ و دانستہ زہر کہاتے
ہین - اگر کسی جاہل آدمی سے ایسا کام سرزد ہووے تو اوسکا کچہہ افسوس بہی
نہین ہوتا - مگر عاقل پر بڑا حیف آتا ہے - اور میان کاظم علی صاحب اگرچہ مدرسہ
اور تعلیم کے اوستاد ہین - مگر لڑکون کو تعلیم کرتے کرتے خود بہی لڑکے بن گئے - کیونکہ
داڑہی کا بیچ سے منڈوانی اور سر پر بودین رکہنا لڑکون کا دستور ہے - کوئی بہلا مانس
متشرع مسلمین آدمی رسم غیر مذاہب کی نہین کرتا - پر شریف سے جو ایسی حرکت نا واجب
سرزد ہووے تو کیا شرافت ہے - یا آپ علم دین کی کچہہ واقفیت نہین رکہتے - کیونکہ
یہہ کہین شریعت مین نہین لکہا اور نہ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین آیا کہ ریش
کو بیچ مین سے مصاحبت کرکے محراب بنانا - البتہ پیشانی پر تاک تحت پر تو ضرور محراب ہوجاتا
ہے کہ ریش کے بیچ مین کسیکا نہین دیکہا - ہان یہ بات ہوگی کہ بوقت سجود خشوع و بحالت
رجوع و تضرع و زاری جناب الہی مین داڑہی مبارک کو زمین پر رگڑتے ہونگی اسلئے گہس کر
شکل بن گئی جیسی کسینے کہا ہے - کہ سوال کرتے کرتے گئی ریش گہس - تو یہ عاصیان از خطا بخش بس
یا کسی کتاب رواجی علم گجراتی مین لکہا ہو تو خبر نہین - خیر اپنی شکل متقلب کرنا ہر ایک دیندار
و بیدین کو اختیار ہے - لیکن دختران معصومہ بیچارہ کا کیا گناہ کہ اونکو غیر صحیح النسب
کے نکاح مین دینا کیسا ظلم ہے - خدا سے ڈرو کیونکہ رسول اللہ کا یہ حکم ہے کہ ناطہ جات

اپنی قوم مادریہ کرو - غیر قوم کے نزدیک بہت جاؤ ورنہ رفتہ رفتہ ہماری نسب میں بہت سے
فرق آجاویگا - اور بعضے بعض صاحب صحیح النسب ہوکر ایسے لایعقل ہیں نہیں جانتے
کہ یہ بات غیر مشروع ہے موسیٰ سے کہتی ہے کہ نہیں - جیسی کہ میاں شمس الدین
صاحب ساکن دہند وکہ کے کہنے لگے کہ میاں ساتی وغیرہ کو اگر کوئی سادات رشتہ
نہ دیویگا تو ہم دینگے - واہ صاحب آفرین باد بریں ہمت مردانہ تو - این کار از تو آید مردان
چنین کنند - بر دست و بازوئی تو ہزار آفرین کنند - پہلے میاں غیاث الدین صاحب و میاں
ساتی جب آپ جانتے تھے کہ ہم اولاد سید برہان الدین قطب العالم کی ہیں - تو پھر
اسقدر تردد محضر نامہ بنانا اور دستخط او مہر سادات کی کرانے اور قضیہ نامرضیہ اور تنہا
اور اجماع کا اندیشہ کرنا اگر آپ صحیح النسب تھی تو ایسا تردد بلا وجہ کیوں کیا کیونکہ اور جو اسقدر
لکھوکھا سید زادگان اولاد سید برہان الدین قطب العالم یا اور سادات ہیں کیا یہ
سب محضر ناموں سے سید ہوئی ہیں یا ہمیشہ سے اولاد سید قطب العالم کی ولسی ہی
سلسلہ وار چلی آتی ہے - اور حسب ان اجماع صدہا آدمی کا موضح ہوتا ہیں سوا تو او نہایت
تمام اہل بیت ہے ہما نہ تھی بلکہ غیر آدمی بھی بہت تھی - جب تذکرہ اولاد سید برہان الدین قطب
العالم کا ہوا تو اکثر برادری والوں نے جنکے دستخط آخر پر محضر پر ہیں اور برادری کی سوا اور
حاضرین نے بھی الم نشرح آپکی سامنے پکار کر کہا کہ میاں ساتی وغیرہ اولاد سید
برہان الدین قطب العالم سے نہیں غیر کفو ہیں پھر آپنے انکو اور تو کچھ جواب نہ دیا صرف
رو بیٹھے اور یہ حیلہ ظاہر کیا کہ اب ہمکو سید موسیٰ رضا صاحب برادری سے خارج کرتے ہیں
اور انکی بزرگوں کی سند سواہی سندیں ہماری پاس موجود ہیں جن سے داخل نسب سید برہان الدین
میں ہونا ہمارا ثابت ہو جاتا ہے - اسپر سید میاں محمد موسیٰ رضا اور وغیرہ ہم نشینوں نے فرمایا
کہ وہ سندیں لاؤ یہ وہ کس وقت کے واسطے رکھی ہیں پنہ سے وہاں نہ لائے اور کہا کہ ہم میاں
موسیٰ صاحب کی سند نہیں لاسکتے - وہاں چل کر دیکھ لو جب ہمتی مدد اور چند آدمیوں کے

جاکر دیکہا ہے میان محمد موسی صاحب کہ بزرگون کہ کاغذات مثبتہ مواہیر دیکہی گئی تو آپ کی تحریر مین
بالکل اونسی کچہہ نسبت نہ رکہتی تہی آپ کی سند مین صریحا جعلی تہی موسی معلوم ہوتی اسواسطے
اب اونکو باہر لاکر پیش نہ کرتے تہی بلکہ اون مواہیر مصنوعی نے آپکی سندات کو بہی اچہی طرح
مصنوعی بنایا بلکہ آپ کے نسب کو بہی مصنوعی ثابت کرایا ہے ہم نہین کہتے کہ آپ سادات
نہین ہین ہان ہین لیکن خاندان سید برہان الدین قطب العالم سے نہین ہین کسی اور خاندان
سے ہونگے - آپنے اپنا بزرگ سید حلیم جو بن سید برہان قرار دیا - سید حلیم جو کا ایک
فرزند مسمی محمود تہا سو وہ بحالت صغر سنی فوت ہو گیا پس حلیم جو کا سوای اوسی ایک فرزند
کے اور کوئی فرزند نہ تہا - اور ... سیر سید امام حیدر بخش نجیب عالم بہی ایک تحریر فرماتے
ہین - سید محمود در صغر سن فوت شد پس حلیم را جز ابن سید محمود فرزندی دیگر نبود
و او در صغر سنی فوت شد کسیکہ درین زمان دعوی نسل حلیم جو نماید و داخل در قوم
سادات کرد بالکل فاسق و فاجر است نعوذ باللہ منہا - میان غیاث الدین صاحب کو بہی بیٹا
حسین نامی فرزند حلیم جو کا ظاہرا نہ تہا شاید حسین کوئی باطنی بیٹا حلیم جو کا ہوگا سو اوسکو
آپ ہی جانتی ہونگی ظاہرا تو برادری بہی کوئی نہین جانتا - یا وہی صاحب جانتی ہونگے
جو آنکو رشتہ دیکر برادری مین ملاتی ہین - بزرگون کی تحریر تو کہتی ہی کہ حلیم جو کو اولاد نرینہ
نہین رہی اب خوردون کو مثل مرزا غلام احمد قادیانی کی بذریعہ الہام معلوم ہوا ہوگا جسکا
کچہہ ثبوت بہی دینا نہین پڑتا - میان غیاث الدین صاحب مین ایک یہہ بہی عرض کرتا ہون
کہ مدت مدید ہو گئی جو اس خاندان بخاری مین آپ داخل ہو گئی ہین - اور اب تک داخل رہکر
بہت عزت اور ثروت اور نخوت اور غرور حاصل کیا اب ہم غریب قوم بخاری کو چہوڑ دو اپنی
قدیم کسی اور خاندان مین گہس کر گذارہ کرو مہربانی کرو - اور بہ لطافت حسین جو آنکو برا
عزیز اور رفیق سمجہتا ہی اسلیے چاہتا ہی کہ انکو سمجہاؤن کہ واسطے آخرت کی کاہی آنہ اپنی
کہ کیا یہ مین پیش کرو دوزخ کہ مت کارین - ورنہ اوسکو کوئی دشمنی نہ اوتہ ایکی ساتہہ

ہے - یہ صرف واسطے اونکی بھلائی کی فرماتے ہین - یا اپنی خاندان ستر بیت کے
گرد غبار سے پاک رکھنے کے واسطی حیلہ کرتے ہین - تمثیل خاندان دہندوکہ جسکا
بیان ایک بیسہ بہر جنبش نہ بل جاتا ہے یہہ نہین سمجھتے ہین کہ اسجگہ روبروئی برادری
اور اوس جہان مین روبرو ے خدا ورسول اور امام حسین علیہ السلام کیا موہنہ دکہاوینگے
بہلا یہہ تو یکطرف رہا خاندان دہندوکہ اور اور بہی اوسکے ہمراہی جتنا زور چاہین لگا دین
دیکہین تو کسطرح حق کو چہپاتے ہین اور باطل کو حق مین ملاتی ہین اور ہماری ظلم کو کون
روک سکتا ہی چاہی کہ ایسے حرکات سے تایب ہوجاو اور میان محمد موسی رضا صاحب
مسند نشین اپنے آباو اجداو کا تا سید برہان الدین قطب العالم او رشیر شاہ سید جلال
بلکہ سلسلہ وار تا امام حسین علیہ السلام و علی المرتضی علیہ السلام پہونچہ جاتی ہین اور مسند
نشین کا ادب دوازدہ امام کے برابر ہوتا ہی جو مسند نشین کا منحرف ہوتا ہی اور اوسکے
خلاف اور منقلب چلتا ہے وہ باغی اور طاغی کہلاتا ہی کیونکہ یہ مسند بہی بمنزلہ خلافت
ہی اور مسند نشین خلیفہ اور امیر المومنین گنا جاتا ہی - پس جو کوئی نہ ماننے والا ہو اور امیر
کی اطاعت نکرے تو بہلا صاحب اوسکو کیا کہوگے یہہ باغی ہی معاویہ اور یزید سی کم
رتبہ کا آدمی نہین ہوتا خوب دل سی دہان لگا کر اس تحریر میری کو دیکہو اور سوچو سمجہو اور
میان محمد موسی رضا صاحب کی قدمون مین لگ جاو اور عفو تقصیرات کراو اور اگر اونکو
یہ بات بری معلوم دیوے اور سرکشی اچہی نظر آوی تو خود ہی خراب ہوگے اور نقصان
اوٹہاوگے جیسے پہلے باغی آخر کار خراب و خوار در دنیا ہوئے اور گرفتار عذاب آخروی -
مین بہی سید ہون اور تم میری جدی برادر ہو نصیحت برادرانہ کرتا ہون اور اس نصیحت کو
اگر اپنی عقل کے خلاف سمجہ کر میرا مانو ن گی تو نالش پر مستعد ہوگے مین اس سی بہی نہین
ڈرتا راست گو کو کسیکا ڈر نہین ہوتا مین نالش بلکہ دشمنون کی دشمنی سے خوف نہین کرتا
کسی راست گو کا قول ہے - عدو گر ہمہ تن بہ پولاد اگر د - بجز حکم اللہ نشیمنہ او کہر د -

اگر اس تحریر کو برا سمجھ کر نالش کرنے ہی تو آج ہی کر دو دیکہین تو آپ کسطرح خارج النسب ان کو
خاندان پاک مین ملالیتے ہین یہ بہت عرصہ سے بحکم مرشد شاہ سید جلال الدین بخاری کے اسی
کام مین لگا رہتا ہون اور یہ بات میرا کام ہی ملک بڑودہ سے اور کاذبان ناحق شناس اور
اونکی امدادیون سے نہین ڈرتا جو شخص میری ساتھ میری راست بازی سے آزردہ ہووے اور میان
محمد موسی رضا سے خلاف ورزی اختیار کرے مین اوس شخص کو دشمن جانتا ہون اور سوای
رضاجوئی میان محمد موسی رضا کی مین اور کوئی بہتر نہین جانتا اور جو کوئی سید ہو کر برخلاف
میان محمد موسی رضا کی چلے مین اوسکے نسب مین خلاف سمجھتا ہون بلکہ میری نزدیک
وہ سید ہی نہین جو میان محمد موسی کا خلاف کرے خلاف چلنے والون کے ساتھ ہمیشہ
اور تنگ لڑنے والا ہون ـ مجہکو کچھ پرواہ روپیہ پیسہ کی نہین مین میان محمد موسی رضا پر
ہزارہا روپیہ تصدق کر دینے والا ہون ـ کیونکہ میان محمد موسی رضا آدمی نیک بخت اور خدا ترس
اور اپنے بزرگون کے طریق پر چلنے والا ہے اور اپنی خاندان کو مثل آئینہ صاف رکہنے والا اور
کوئی گرد دہول اوپر خاندان کے نہ لگنے دینے والا ہے ـ ای میان سردار بزرگوار خاندان
وسند وکہکب میان محمد موسی رضا اور اوسکی اصحاب احباب کی برخلاف ہو کر اور میان مفضل علی کہ ظلم
علی کے ساتھ ہو کر میان غیاث الدین و شفاق کو سادات بخاری بنالیوینگے ـ ہرگز ہرگز ہرگز نہین
چہ نسبت خاک را با عالم پاک ـ ایسی خلاف روش شرع کی ہو کر آپ امامیہ بنتے ہین اور کربلائی معلی
جانیکا ارادہ رکہتے ہین ـ بہلا یہ تو فرماوین کربلائی معلی جانیکا ناحق تکلیف کسواسطی تکلیف
سفر دور دراز کی اوٹہاتے ہین ـ کربلا معلی وہ شخص جاوے جو پہلے گہر مین اپنی دل کو فسق
فجور سی دور کرکے تائب ہو جاوے ـ جب دل مین اپنی امیر المومنین مسند نشین سی عناد
ہو تو کربلائی معلی مین جانیکا کیا فائدہ ہوگا دل مین کفر رکہکے ایسا سفر لاحاصل کرتا ہے ـ کیا وہان امام
حسین علیہ السلام کی خدمت مین حاضر ہو کر عرض کرینگے کہ مین حضور کی جانشین سی منحرف ہو کر عذر
کرنے آیا ہون کیا وہ نہ سمجہینگی کہ اسکا حج یزید کی طرح ہے ایک تو غیر کعبہ کو اپنی پاک کعبہ مین ملاتا ہے

اور دوسری ہماری جانشین است باد کی خلاف چلتا ہے ایسے آدمیوں کو شریعت
منافق کہتی ہے جنکی حق مین قرآن فرماتا ہے ۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ خدا رسول پر ایمان لاتا وہ ہوتا ہے جو بموجب حکم رسول کے کام
کرے اور جو مومن ہوکر ناحق پر چلے وہ منافق سمجھا جاتا ہے اس سے اور زیادہ اور نفاق
کیا ہوگا کہ غیر کفو کو اولاد پیغمبر جنا مین ملا دینا ۔ اور میاں احمد علی صاحب ساکن ثبوائے
بھی کچھہ ان کی تربیت سے اور کچھہ اپنی مستورات کی کہنے سے اپنی عقل کو استعفا دیدیا ہے
کر دانا کہتے ہین ۔ ہر دو چیز اند مرد احمق را نشان ۔ صحبت صبیان و رغبت با زنان ۔ اور
طفل کم سن اور عورات کا عقل ناقص ہوتا ہے ۔ کمال نہین ہوتا ۔ لہذا عقل مندوں نے
صحبت عورات اور طفلگان کے منع فرمائی ہے ۔ اور حدیث بھی فرماتی ہے من ناقصات العقل
والدین ہو سید صاحب کچھہ رعایت اپنی سسرال اور کچھہ کہنے اپنی بیوی کے اور اکثر بہ سبب
بے علمی کے طرف حق کو چھوڑ دیا اور طرف اپنے رشتہ داروں کے ہوگئے کہ باطل کو حق مین
ملا رہے ہین اور کہنے اپنی بیوی کی غیر قوم کو سادات اوچ مین ملا رہے ہین کہ کسی طرح بیوی
راضی رہے خدا راضی ہو یا ناراض اور برادری بھی خواہ راضی ہو یا ناراض ہین اپنی بیوی را
کرون جس سے دن رات کام سے اور آرام ہے رضامندی برادری اور خدا کی دیکھی جاویگی جیسی کسے
نے کیا ہے ۔ صبح اوٹھہ کام سے گذرتی ہے ۔ شب دلارام سے گذرتی ہے ۔ عاقبت کی خبر خدا جانے
اب تو آرام سے گذرتی ہے ۔ تم عالبو جسوقت آنکہہ بند کروگے اوسوقت اس نصیحت کا نتیجہ دیکھہ
لوگے ۔ الحمد رب العالمین انکو ہدایت کرے اور صراط مستقیم پر چلاوے اور میاں
محمد موسی رضا صاحب کا تابعدار بنا دی آمین یارب العالمین ۔ بر رسولان بلاغ باشد و بس
میاں غیاث الدین وسانی و میاں احمد جیو صاحبان کو ہم نے یاد دلاتے
ہین کہ ہمکو کوئی ذاتی بغض اور عناد آپ سے اور آپکی احباب سے نہین ۔ اگر بغض
سمجھو تو بھی بتدا اور اگر نصیحت سمجھو تو بھی بتدیہ فرمائی جو آدمی سید نہین یا سید

ہیں تو بخاری نہیں۔ وہ بھی تو کسیطرح زندگی اپنی دنیا میں بسر کرتے ہیں۔ کیا وے
لوگ جو سید نہیں وہ صاحب عزت اور توقیر نہیں یا اشراف نہیں۔ اسکو تو شرافت
نہیں کہتے کہ خواہ نخواہ ایک قوم کو شرافت دیکھکر اوسمیں دخل بنالینا۔ ہمارے
لکھنے پر ناراض ہووین۔ بہلا آپ کو اس خاندان کی اوحقال میں کیا فایدہ۔ ہمکو تو آپکے حسب
نسب کی کچھ بھی واقفیت نہ تھی کہ آپ کس خاندان کے ہیں اور کہان سے آپ آئے اور کسطرح اس
خاندان بخاری میں دخل کیا۔ سوا اسکے جب سے سید برہان الدین قطب العالم بحکم جد بزرگوار
خود بملک گجرات تشریف لیگئے اوس دن سے آجتک جسقدر صاحب سند نشین اونکے اولاد کی
گذری گاہے ہی اونکی حالات کے کاغذات و نسب نامجات دفاتر اوچہ شریف میں آتے
رہی اور کل حالات کی خبر ہوتی رہی۔ اور یہہ بھی ایک دفعہ تحریر بذریعہ مراسلہ سید امام حیدر بخش
نجیب عالم کے واضح ہوا تہا کہ سید حلیم جیو بن سید برہان کو ایک فرزند سید محمود نامی تہا
بحالت صغر سنی فوت ہوگیا اولاد حلیم جیو کی ختم ہوگئی۔ چنانچہ یہہ ہی حال دفتر اوچہ میں درج
ہوگیا اسیطرح جہان جہان اولاد شیر شاہ سید جلال الدین بخاری کی ہے وہان کی حالات امتداد
دفتر کے آتے رہتے ہیں اور درج ہوتے رہتے ہیں۔ چونکہ بندہ بہ تقریب ملاقات سید محمد مرسی
رضا صاحب بملک احمداباد گجرات گیا۔ اور اپنا دفتر اوچہ شریف کا میرے ہمراہ تہا تو اکثر آدمیون
سے واضح ہوا کہ اسجگہ اکثر آدمی سید حلیم جیو کی اولاد کی ہیں جب ہم اپنا دفتر دیکہا تو اوسمین
بموجب تحریر سید امام حیدر بخش نجیب العالم کے درج تہا کہ سید حلیم جیو بن سید برہان کے
اولاد ختم ہوگئی اوسکا ایک بیٹا محمود نامی تہا وہ بحالت صغر سنی فوت ہوگیا باقی کوئی اولاد
فرزند حلیم جیو کی نہیں رہی تہی متعجب ہوکر اکابران سادات اولاد سید برہان الدین قطب
العالم سے دریافت کیا کہ جنکے نام نامی اور دستخط اوراق ہذا بر اخیر ثبت ہیں فرمانے لگے کہ بڑا شاہ
[illegible] اکثر بزرگان میان ساتی و میان غیاث الدین وغیرہ نے اپنی دختران کے ناطہ جات
بخاری میں دینے شروع کئے اور چند رشتہ ہوگئے تو ایک میان کہا سے غریب سیا آدمی بخاری

پر اور لڑکا تہا اوسکے پاس دفتر اولاد سید برہان الدین قطب العالم کا رہا کرتا تہا اوسنے بطمع
نفسانی اوس پر کتنے بزرگان میان ساتی کی سلک حلیم جیو کو خالی از اولاد دیکہہ کر نام حسین انکے
لڑکا درج کر دیا اور نام محمود کا اونہوں نے یا وہان سے یہ خاندان مصنوعی سیدشم درمع صاحب اور
کچہہ زمانہ گذرا تو اپنی دختروں کی اولاد سے جو دختران یعنی نواسیان اپنی پیدا ہوئیں تو نام لکہہ
لینے لگ گئے اور رفتہ رفتہ بخاری بن گئے جب غیرت سشمیر شاہ سید جلال اور سید برہان الدین کے
عائد حال اونکی ہوئی تو سب قلعی کہل گئی ۔ سیہان کی ہانڈ آن رازی کر وسازش محفلیہا میان
غیاث الدین و میان ساتی وغیرہ صاحبان کو لازم ہے کہ جو اونکی بزرگان سے نا داخل نا جائز
اولاد سید برہان الدین قطب العالم میں ہوا اوسکو بذریعہ جبین سائی و ناصیہ فرسائی
اوسکی اولاد سے فریاد رسی کرکے استغفار جرائم ماضیہ اکابران اپنی کی یعنی فی زمانہ جو
میان محمد موسی رضا صاحب موجود ہیں ارجاع کریں وہ اپنی عالی ہمتی اور دریا دلی سے
معاف فرما وینگے اور اگر یہہ بات اختیار نکریں اور خیال ہو کہ ہم اسیطرح سید بخاری
بنی بنائی چلی چلیں تو ہم ایسا کبہی ہونے نہ دینگے اور انکو کبہی مصنوعی سے تحقیقی سید نہ بننے
دینگے ۔ بہلا یہہ کب ہو سکتا ہے کہ ہم اپنی خاندان اوچ شریف میں غیروں کو دخل دیں ۔
اور دیدہ دانستہ خاموش بیٹہہ رہیں ۔ انکو اوچ شریف کا حال معلوم نہیں یہہ ایسا خاندان
ہے کہ تمام ہند اور پنجاب میں جو سادات اولاد دوازدہ امام کے رہتے ہیں انکی درمیان میں جو
خرخشہ نسبی پڑجاوے تو دفتر اوچ سے بادشاہان سلف کے وقت سے تا حال فیصلہ ہوتے
جسکو دفتر اوچ کا صحیح النسب تصدیق کردیوے تو وہ سید ہوتا ہے ورنہ نہیں ۔ اگر ایسا ہی ہونے
لگے کہ جسکا جی چاہے کہاسی جیسے ہو کر کوچار پیسہ دیکر کسی کی سلک میں پرو یا جاوے تو ہم
کب مان لیتے ہیں ۔ اگر وہ شخص یعنے کہاسی زندہ ہوتا تو ہم اس جعلی منسلک کرنے میں
خوب طرح مزہ چکہا دیتے اب مر گیا تو خدا پاک اوسکو اس جرم کی سزا دیویگا ۔ ہم بار بار
انکو نصیحت کرتے ہیں کہ دعوی ساداتی نسب سید برہان الدین قطب العالم کا چہوڑ دو اور

اگر تم فی الحقیقت سید ہی ہو تو جس خاندان کی ہو اوسمین عود کر و یا جس قوم نے ہو وان
جا گہسو ہم تو کبہی آپکو سید نکہینگے جب تک راست باتہی نہ اختیار کرین ـ بلکہ ہم آپکو
بخارا اور مغرب اور شاہ نجف تک خراب کرینگے اور وہ مانتے فتوحات انکی نام کے لاونگے
اسباب کو سہل نہ سمجہا ہم بڑے عالی ہمت آدمی ہین ـ ایسی چہوٹی معاملہ پر ہم اپنی
زر و مال کا نقصان گوارا کر لیتے ہین لیکن سچ کر دیکہلاتے ہین ـ بالکل پانی کو دودہ سے
جدا کر دیتے ہین ـ اول تو دود سے پانی جدا ہوگیا کہ جب آپ زیارت کربلائے معلی کی کرنے
چلے تو چلتے وقت ایک مراسی راسخ الاعتقاد نے اپنی لڑکی کو بنا بر زیارت کربلائے
معلی انکی ساتھ بہیجدیا اور تفویض کردیا کا یہ سبب ہے لڑکی (جو اسکو نہایت شوق زیارت
امام سید الشہدا علیہ السلام کا ہے) زیارت کرا دیگی جب آپ نے اوسکو ہمراہ لے لیا پہر
راستہ مین جو اوس بیچارہ کے ساتھ سلوک کیا وہ آپ ہی جانتے ہین اور لڑکی بہی
جانتی ہے اور خدا پاک بہی جانتا ہے اور سوا اسکی اور بہی کئی آدمی جانتے ہین ـ چنانچہ آپکے
گہر کے آدمی بہی آپ ہی کے ساتھ تہے اوہنون نے یہ باعث اختلاف شرع دیکہا اور سنا (چونکہ
وہ اشراف تہی اور اولاد صحیح النسب سید قطب العالم کی تہی) یہ اوسنے سمجہ لیا کہ یہ شخص
مصنوعی سید ہے اولاد سید برہان الدین قطب العالم کا نہین جس سے یہ کام ناجایز ہوا سعید اوسکو
آپکے ساتھ گفت کلام نکیا حتی کہ اوسی رنج مین مبتلا رہی آخر کار اس دار نا پایدار کو چہوڑ
کر راہی عالم بقا ہوئی بے دست و پا آدمی سی اور کچہہ بن نہین آتا اپنی جان پر کہیل گئی
خدا غفور الرحیم اوسکو بخشی اور خاتون جنت کی خدمت مین اوسکو جگہ دیوی انا للہ و انا الیہ
راجعون ـ خیال کیجیے اہل بیت اسکو کہتے ہین گناہ کسیکا اور غیرت الہی کی اوہون نے سفر
ہین جان ریدی اور جو مرتکب تہی پرواہ ندارد ـ وہ لڑکی انکی بچی ہے دخترون کی بہی ایسی نازک
اور پاک سفر کی نیت پر جانے والا ایسی ناجایز کام نزدیک نہین جاتا یہہ بہی ایک شہوت عشق
صحیح النسبی کا ہی اسداد ذی ہدایت کرے ـ اور جو صاحب صحیح النسب اولاد سید ہو ان

دلائل مین قسطاس العالم کی ہو کر رشتہ ایسی مصنوعیون کو دیتے ہین نہین معلوم کہ اونکی عقل پر
کیسے پتہر پڑ گئے۔ خیر جو کام بے خبری مین ہو گیا اوسکا تو کچہہ مضائقہ نہین کہ الانسان
مرکب من الخطائی والنسیان۔ لیکن جب معلوم ہو جاوے کہ اس کہانے مین زہر ہے
تو پہر کیونکر کہاوے۔ جب دیدہ دانستہ زہر آمیز کہانا کہاویگا تو ضرور بدن مین ضرر لاویگا۔ کہ
اولاد دوازدہ امام علیہم السلام سے غیر نسب کا ملانا بڑا بہاری جرم ہے۔ نصیحتاً ہم سمجہاتے
ہین ورنہ ہمارا کچہہ اونسے لین دین نہین تہا اونکا ہمارے ساتہہ لین دین ہے۔ مگر اسقدر
رنج ضرور ہے کہ ہماری ایسی مظلومہ بی زبانان جنہون نے نہ کچہہ بولتا ہے نہ ہاتہہ ہلاتے
نہ پاؤن پہر وہ کیونکر باندہ کر جو انکا نکاح غیرون کیساتہہ کیا جاوین۔ خیر مضی ما مضی جو ہو گیا سو ہو گیا
آئندہ کو بچ جاؤ اور صراط مستقیم پر چلو۔ اور یاد رہے آئندہ جو خاطر ہوویگی اگر وہ شخص غیر ہے
تو اوسکو کہنا چاہیے کہ اپنا نسب نامہ میان محمد موسی رضا سے تصدیق کراؤ اگر یہ نہین تو کل نسب
نامجات کی دفتر اوچ شریف مین موجود ہین وہان سے نقل اپنی منگا کر دکہلاؤ۔ جب صحت
نسب کی ہو جاوی تو پہر آپ صاحبون کا اختیار ہے۔ مگر پچہلے بزرگ سید ہی تہی اور اونکے وقت مین
یہ معاملہ نہین تہا جواب ہوتا ہے یعنی کوئی شخص دلیری بدخل سادات کی نہین کرتا تہا ڈرتا تہا
کہ شاید مجہکو یا میری اولاد کو کوئی جمعیت یا اذیت اسباب کی نہ پہنچی اسواسطے پچہلے بزرگ بلا لیتے
تہے کہ جو نسب رکہو سکے سادات کا کرا کہ سید ہی ہوگا۔ اسواسطے یہ رشتجات میان ساتی
دنیہ دادکی بہول سے ہو گئی اور پہر بزرگان میان ساتی کی پچہلے دن سے ہی بنیاد تداخل سادات کی
رکہ کر رشتہ دینے شروع کئے اور لینے والی بزرگ ہو لئے اور پہر اس بنیاد کی اسی لینے لگ گئے
جب وہ زمانہ گذر گیا تو اونہون نے بہولوت کی غیرون سے لینے لگ گئے۔ بار بار لکہتے کی یہ
التجا ہے کہ جو ہوا سو ہوا آئندہ کو لینے والی اور دینے والی اپنی اپنی جگہ پر کہڑی رہین نہ وہ دین
اور وہ لین۔ کیونکہ استمارہ دخل سادات مین کرنے اور کرانے کا بڑا گناہ کبیرہ ہے چنانچہ علماء
دین متین و مشرع مبین نے جو فتوی اسباب مین تحریر فرمایا ہی بعینہ نقل کیا جاتا ہی

وهو هذا باسمه سبحانه

چه میفرمایند علماء دین در اینکه خود را نسبت بغیر پدر خود کردن یعنی از نسب خود برآمده قدم در نسبی دیگر داشتن مثل غیر هاشمی خود را هاشمی وانماید و بنده دوز و حائک و حجام وغیره کنده ناتراش کمینه خود را از اولاد حضرت رسول اکرام صلی الله علیه وآله وسلم بنداره در شریعت طاهره غرا جائز است وانچنان کس را در نماز وغیره مقتدا ساختن روا است یا نه بینوا توجروا

الجواب

درصورت مسئول عنها که انتساب الی غیر الاب است اگر با وجود علم و قصد است یعنی دیده و دانسته خود را از یک نسب برآوردن و در نسبی دیگر داخل شدن پس آن گناه کبیره است و حرام و مرتکب آن فاسق و مستحق لعنت چنانچه در صواعق محرقه از صحیح بخاری بروایت ابن

عباس نقل کرده قال رسول الله صلی الله علیه واله وسلم من

انتسب الی غیر أبیه او تولی غیر موالیه فعلیه لعنة الله

والملئکة والناس اجمعین پس ازان نوشته والاحادیث

فی ذلک کثیرة مشهورة ودرهمین صواعق قبل از نقل این حدیث

تحریر رفته که وقد ورد التحذیر العظیم عن الانتساب

الی غیر الاباء وانه کافر ملعون الی اخر الحدیث

چون این قدر تشدد وتغلیظ درحق این کس فاجر دراحادیث

ورود یافته پس آنرا مقتدا ساختن درنماز وغیره مکروه شدید الکراهة

واﷲ اعلم بالصواب

العبد

عبید اللہ الغنی غلام رسول

جمیع اولاد سید برہان الدین قطب العالم بعد تحیات سلام علیکم کی خدمت میں ذیل میں دستخط کیے اسکے بین موضح ہو کہ اور نیز تحریر ہے میاں غیاث الدین و میاں رحمانی وغیرہم کی ان کے خدمت میں التماس ہے کہ اس بات میں تحریر ہے کہ نقل یہ ہے کہ یہ ایک نصیحت محققانہ کے الحق مثل حقیقت حق ہے اور حق کڑوا معلوم ہوتا ہے مگر ثمر اوسکا شیریں ہوتا ہے اپنی دستخط لگا یا ہے اور دیگر صاحب بھی اس نصیحت کو کار بند رہیں اور میاں محمد کی رضا کو تا بعدار الٰہی شرح صدرہ و یسر امرہ و زاد اقبالہ و اجلالہ آمین رب العالمین

دستخط سادات بخاری

۱ سید احمد میاں صاحب بن سید بڑا میاں صاحب سجادہ نشین حضرت سید برہان الدین قطب العالم دام اقبالہ

۲ سید میاں موسیٰ صاحب بن سید احمد علی صاحب سجادہ نشین حضرت سید محمد شاہ عالم دام اقبالہ

۳	سید فخر الدین بن سید نجم الدین کھنبایت	۱۵	سید غلام نبی بن سید مرتضیٰ ...
۴	سید غلام حسین بن سید محمد قطبی	۱۶	سید میر صاحب بن سید فتح علی
۵	سید غلام شاہ بن سید شیر علی قطبی	۱۷	سید احمد حسین بن سید میاں صاحب
۶	سید شیر علی بن سید اکبر علی قطبی	۱۸	سید قاسم میاں بن سید غلام حسین
۷	سید شاہ صاحب بن سید غلام شاہ قطبی	۱۹	سید غلام نبی بن سید شیر علی
۸	سید محمد علی بن حسن علی شاہی	۲۰	سید غلام نبی بن سید غلام حسین
۹	سید فضل علی بن سید محمد علی شاہی ہندو قطب	۲۱	سید برہان میاں بن سید محمد علی
۱۰	سید ریاض الدین بن سید نجم الدین قطبی کھنبایت	۲۲	سید فضل علی بن سید میر علی
۱۱	سید صدر الدین بن سید طاہر میاں قطبی	۲۳	سید زاہد میاں بن سید اکبر علی
۱۲	سید قطب الدین بن سید فخر الدین قطبی کھنبایت	۲۴	سید بڑا میاں بن سید محمد حسین
۱۳	سید امین میاں بن سید عالا میاں قطبی کھنبایت	۲۵	سید میر علی بن سید عبد الرحمٰن
۱۴	سید محمود میاں بن سید باقر میاں قطبی	۲۶	سید شمشاد علی بن سید میر صاحب

۲۷ سید غلام حسین بن سید طاہر میاں
۲۸ سید فضل حسین بن سید محمد قطبی
۲۹ سید الطاف حسین بن سید محمد قطبی
۳۰ سید لطافت حسین بن سید گوہر علی شاہی
۳۱ سید عنایت حسین بن سید گوہر علی شاہی
۳۲ سید سخاوت حسین بن سید گوہر علی شاہی
۳۳ سید جعفر علی بن سید میر علی
۳۴ سید برہان میاں بن سید محمد طاہر
۳۵ سید گڈو میاں بن سید غلام شاہ میاں
۳۶ سید جعفر علی بن سید محمد
۳۷ سید غلام محمد بن سید ہادی میاں
۳۸ سید عالا علی بن سید ہادی میاں
۳۹ سید غلام حسین بن سید غلام نبی
۴۰ سید محمد بن سید غلام [illegible]
۴۱ سید اظہار حسین بن سید محمد قطب[illegible]
۴۲ سید امیر میاں بن سید [illegible]
۴۳ سید حیدر علی بن [illegible]
۴۴ سید حیات راخواہ [illegible]
۴۵ [illegible] قوم آرا [illegible]
۴۷ سید ابیہا میاں بن سید [illegible]

۴۸ سید میر ضیا الحسن بن طاہر میاں
۴۹ سید منظر علی بن سید میاں صاحب
دستخط سادات بخاری راجوہی سجاد و ہند و غیر اطراف اولاد سید جلال
۵۰ سید بہادر شاہ رحمۃ اللہ علیہ
۵۱ سید حیدر شاہ ״
۵۲ سید دیوان علی شاہ ״
۵۳ سید محمد شاہ ״
۵۴ سید امیر شاہ ״
۵۵ سید غلام شاہ ״
۵۶ سید شاہ عبد الصمد ״
۵۷ سید غلام علی شاہ ״
۵۸ سید حیدر شاہ ״
۵۹ سید بہادر شاہ ״
۶۰ سید صالح شاہ ״
سید رنگ شاہ ״
[illegible] آغا علی ״
״
[illegible] ضلع ملتان
سید میر [illegible] شاہ

۶۷	سید جندوڈا	محل پیر
۶۸	مخدوم سید محمد عبدالستار شاہ	اوچ بادشاہ
۶۹	سید محمود شاہ	//
۷۰	سید عبداللہ شاہ	//
۷۱	سید نور زمان شاہ	//
۷۲	سید ناور زمان شاہ	//
۷۳	سید عبداللہ حسین	//
۷۴	سید غلام حسین	//
۷۵	سید امیر حیدر	//
۷۶	سید کریم شاہ	//
۷۷	سید جلال شاہ	//
۷۸	سید امام شاہ	//
۷۹	سید حیدر زمان شاہ	//
۸۰	سید فتح دریا	چنیوٹ
۸۱	سید مراد شاہ	//
۸۲	سید نور شاہ	//
۸۳	سید موج دریا	//
۸۴	سید رفعت علی شاہ	//
۸۵	سید حسن شاہ	//
۸۶	سید امیر شاہ	//
۸۷	سید صالح شاہ	//

۸۸	مخدوم دیوان غوث محمد	جلال پور پیروالا
۸۹	مخدوم شاہ عبدالخالق	اچوی
۹۰	مخدوم ولایت شاہ	//
۹۱	مخدوم غلام علی شاہ	//
۹۲	مخدوم جعفر شاہ	//
۹۳	مخدوم شبیر محمد	//
۹۴	مخدوم امیر حیدر	//
۹۵	مخدوم جند جہانیان	//
۹۶	مخدوم غریب شاہ	//
۹۷	مخدوم گل جہانیان	//
۹۸	مخدوم جندوڈا	سکنہ سیت پور نہرہ

العبد فقیر مخدوم کرم حسین اچوی

سید مخدوم کرم حسین بخاری اچوی

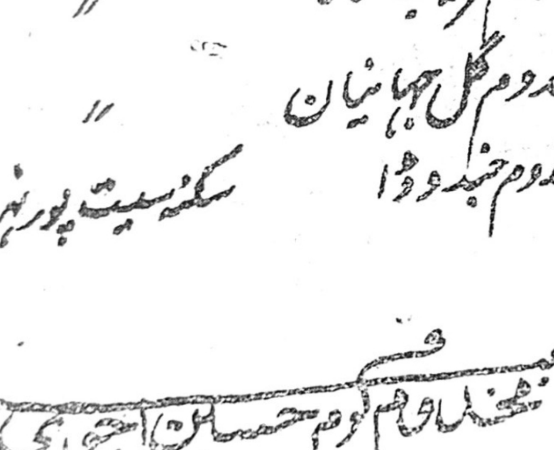

۶۷	سید جندوڈا	گھل پیر	
۶۸	مخدوم سید محمد عبد الستار شاہ	اوچ بادشاہ	
۶۹	سید محمود شاہ	"	
۷۰	سید عبد اللہ شاہ	"	
۷۱	سید نور زمان شاہ	"	
۷۲	سید نادر زمان شاہ	"	
۷۳	سید عبد اللہ حسین	"	
۷۴	سید غلام حسین	"	
۷۵	سید امیر حیدر	"	
۷۶	سید کریم شاہ	"	
۷۷	سید جلال شاہ	"	
۷۸	سید امام شاہ	"	
۷۹	سید حیدر زمان شاہ	"	
۸۰	سید فتح دریا	چنیوٹ	
۸۱	سید مراد شاہ	"	
۸۲	سید نور شاہ	"	
۸۳	سید موج دریا		
۸۴	سید نعمت علی شاہ	"	
۸۵	سید حسن شاہ	"	
۸۶	سید امیر شاہ	"	
۸۷	سید صالح شاہ	"	

۸۸	مخدوم دیوان غوث	جلال
۸۹	مخدوم شاہ عبد الخالق	
۹۰	مخدوم ولایت شاہ	
۹۱	مخدوم غلام علی شاہ	
۹۲	مخدوم جعفر شاہ	
۹۳	مخدوم شبیر محمد	"
۹۴	مخدوم امیر حیدر	"
۹۵	مخدوم جند جہانیان	"
۹۶	مخدوم غریب شاہ	"
۹۷	مخدوم گل جہانیان	"
۹۸	مخدوم جندوڈا	سکنہ سیت پور

العبد
مخدوم کرم حسین اچوی

سید مخدوم کرم حسین بخاری اچوی